محترمی ومکرمی جناب افتخار عارف صاحب

سلام علیکم

جناب مستطاب کا مجموعۂ کلام ''شہر علم کے دروازے پر'' مع مکتوب موصول ہوا، قائد ملت حجۃ الاسلام مولانا کلب جواد نقوی (دبیر کل مجلس علماء ہند) نے آپ کا خط پڑھ کر بندہ کو جواب لکھنے کا حکم دیا ساتھ ہی حضور کا کلام بھی بے حد پسند فرمایا۔

جناب نے مجلس شام غریباں کے بانی کی حیثیت سے جناب مرزا اظہر علی برلاس کے حوالے سے مرحوم بادشاہ مرزا ثمر لکھنوی کو مجلس شام غریباں کے بانی کی صورت میں تحریر فرمایا ہے تو ممکن ہے خاندان اجتہاد کے افراد کے ساتھ خصوصاً مولانا سید محمد ہادی (کلّن صاحب) اور مولانا سید دلدار علی رازؔ اجتہادی کے ساتھ موصوف بھی پہلی مجلس میں یا رائے دینے والوں میں شریک رہے ہوں اور یقیناً رہے ہوں گے اس لئے کہ آپ علمائے خاندان اجتہاد کے بڑے ہی معتمد تھے۔

مطلوبہ کتب ورسائل جلد ہی بھیج دیئے جائیں گے۔

آخر میں آپ سے گزارش ہے کہ ''کتب خانہ عمدۃ العلماءؒ'' نور ہدایت فاؤنڈیشن امامباڑہ غفران مآبؒ، مولانا کلب حسین روڈ، چوک، لکھنؤ۔۳ (یو۔پی۔) انڈیا کے پتے پر اپنے دیگر مطبوعات ضرور ارسال فرمائیں۔

مولانا کلب جواد صاحب قبلہ اور دیگر ارکان نور ہدایت فاؤنڈیشن کا سلام خلوص قبول فرمائیں۔

گدائے در علم

مصطفی حسین نقوی اسیفؔ جائسی

مدیر مسئول ماہنامہ ''شعاع عمل'' (ہندی واردو)

لکھنؤ

۞۞۞

مدح ملیکۃ العرب حضرت خدیجہ علیہا السلام

ادیبہ بنت زہرا نقوی ندیؔ الہندی

معلمہ جامعۃ الزہرا تنظیم المکاتب بڑا باغ لکھنؤ

اس زاویئے سے دیکھئے معیارِ خدیجہؑ — مختار دو عالم کا ہے مختارِ خدیجہؑ

یہ دونوں جہاں جن کے سبب خلق ہوئے ہیں — واللہ وہ ہیں عترت اطہارِ خدیجہؑ

وہ خطبۂ زہراؑ ہو کہ ہو خطبۂ زینبؑ — یہ دونوں ہیں آئینۂ گفتارِ خدیجہؑ

دنیا سے یہ کہتی ہیں اذانوں کی صدائیں — یوں ہوتی ہے کچھ بارش انوارِ خدیجہؑ

معصومہ ہے بیٹی تو نواسے ہیں ائمہؑ — اور شاہِ رسل سید و سردارِ خدیجہؑ

فاقے سے رہیں دین پہ دولت کو لٹاکر — ہاں یہ بھی ہے اک عظمت کردارِ خدیجہؑ

کیا نوکِ سناں سے کوئی حق بول رہا ہے — دیکھو تو ذرا جرأتِ اظہارِ خدیجہؑ

آزادئ نسواں کا سبق کس نے دیا ہے — اک یہ بھی ہے منجملۂ آثارِ خدیجہؑ

کہتے ہیں بڑے ناز سے مکہ جسے سب لوگ — سوچو تو لگے گا تمہیں گلزارِ خدیجہؑ

چن لیتی ہے کیوں اپنے لئے غیرِ غنی کو — کیا دیکھے ہے چشمِ دل بیدارِ خدیجہؑ

جو شعر ندیؔ نے کہے سچ پوچھو تو وہ ہیں — ممنون و کرم کردۂ افکارِ خدیجہؑ